السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد فوت ہوگئے ہیں ان کے والدین نے اپنا ایک چھوٹا سا گھر ان کے لئے چھوڑا تھا اور وصیت کی تھی کہ وہ اپنی ساری زندگی اس گھر کے کرائے سے ان کی طرف سے قربانی کرتا رہے اور پھر ان کے بعد ان کی اولاد اس کام کو سرانجام دے ، میرے والد نے اس گھر کو بیچ دیا تھا اور اس کی قیمت تصرف کرنے سے قبل ہی ان کا انتقال ہوگیا اور یہ رقم بھی میراث میں داخل ہوگئی ، ہمارے پاس اب اپنا وہ گھر ہے جو والدین نے ہمارے لئے چھوڑا ہے اور جو ابھی تک فروخت نہیں ہوا ہم وصیت پر کیسے عمل کریں ؟ یاد رہے داداجان کے مکان کی قیمت پچاس ہزار ریال سے زیادہ نہیں لیکن کیا اس رقم کو نیکی کے کاموں میں یا تعمیر مسجد میں خرچ کیا جا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے رائے میں اس مسئلہ کے لئے عدالت کی طرف رجوع کیا جائے کیونکہ اب اس مکان کو بیچا جا چکا ہے جب کہ وقف کو بیچنا جائز نہیں ہے بشرطیکہ مالک مکان نے اسے وقف کیا ہو اور اس کے کرائے سے قربانی کرنے کی وصیت کی ہو اور اگر اس نے اسے وقف نہیں کیا تو مکان وارثوں کے پاس رہے گا البتہ انہیں ہمیشہ اس سے قربانی کرنا پڑے گی بہر حال سائل کو اس مسئلے کے لئے عدالت ہی کی طرف رجوع کرنا چاہیے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص44

محدث فتویٰ